

سیاحت کا عالمی دن 2026

ہندوستان کی سیاحت کی ترقی اور ڈیجیٹل تبدیلی

سیاحت کا عالمی دن 2026، 27 ستمبر کو ”ڈیجیٹل ایجنڈا اور مصنوعی ذہانت ٹورزم کو دوبارہ ڈیزائن کرنے“ کے موضوع کے تحت منایا جائے گا، یہ سیاحت کے مستقبل کی تشکیل میں ٹیکنالوجی کے کردار پر روشنی ڈالتا ہے۔ ہندوستان میں، یہ شعبہ اقتصادی ترقی، روزگار اور ذریعہ معاش میں ایک اہم شراکت دار کے طور پر ابھر رہا ہے، جو جی ڈی پی میں 5.22 فیصد کا حصہ ڈال رہا ہے اور 2023-24 میں 8.46 کروڑ ملازمتوں کی حمایت کر رہا ہے۔ 2025 میں گھریلو سیاحوں کے دورے 428.55 کروڑ تک پہنچ گئے، جب کہ غیر ملکی سیاحوں کے دورے بڑھ کر 2.53 کروڑ ہو گئے اور سیاحت سے غیر ملکی کرنسی کی آمدنی بڑھ کر 2,76,831 کروڑ ہو گئی۔ ہندوستان ای ویزا، انکریڈیٹل انڈیا ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور ندھی کے ذریعے اپنے ڈیجیٹل ٹورازم ایکو سسٹم کو بھی مضبوط کر رہا ہے، جس میں اے آئی مزید ذاتی نوعیت کے اور بغیر کسی رکاوٹ کے سفر کے تجربات کو قابل بنا رہا ہے۔ ڈیجیٹل اختراع کے ساتھ ساتھ، سودیش درشن 2.0، پرشاد، کروڑ ٹورازم اور سیاحت کی مہارت کی ترقی جیسے اقدامات منزلوں کو بڑھا رہے ہیں، مہمانوں کے تجربات کو بہتر بنا رہے ہیں اور روزی روٹی کے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ ہندوستان کے عالمی یوم سیاحت 2026 کی تقریبات، ایک زیادہ مربوط، جامع اور پائیدار سیاحت کے شعبے کی تعمیر کے لیے ہندوستان کی کوششوں کو اجاگر کرتی ہے۔

سیاحت: کمیونٹیز، ثقافت اور پائیدار ترقی کو جوڑنا

سیاحت لوگوں، مقامات اور ثقافتوں کو قریب لاتی ہے۔ یہ کمیونٹیز کے لیے مواقع پیدا کرتا ہے، معاش کو سہارا دیتا ہے، اور اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ عالمی سطح پر، سفر اور سیاحت نے 2024 میں 10.9 ٹریلین امریکی ڈالر، یا عالمی جی ڈی پی کا 10 فیصد حصہ ڈالا، جبکہ 357 ملین ملازمتوں کی حمایت کی اور بین الاقوامی سیاحوں کے اخراجات میں 1.9 ٹریلین امریکی ڈالر پیدا کیے۔

جیسے جیسے یہ شعبہ ترقی کرتا ہے، لوگوں کے سفر کرنے اور منزلوں کا تجربہ کرنے کا طریقہ بدل رہا ہے۔ ٹیکنالوجی اس تبدیلی کا تیزی سے اہم حصہ بنتی جا رہی ہے، مصنوعی ذہانت سیاحت کو تشکیل دینے والی اگلی بڑی قوت کے طور پر ابھر رہی ہے۔ فیصلہ سازی کو بہتر بنانے سے لے کر مہارتوں کو مضبوط بنانے اور وزیٹر کے تجربات کو بڑھانے تک، اے آئی سیاحت کو بہتر، زیادہ جامع اور پائیدار بنانے میں مدد کر سکتا ہے۔



یہ بدلتا ہوا منظر نامہ عالمی یوم سیاحت 2026 کے موقع پر مرکزی مرحلہ لے گا، جو 27 ستمبر کو ایل سلواڈور میں منایا جائے گا، تھیم "ڈیجیٹل ایجنڈا اور مصنوعی ذہانت ٹورزم کو دوبارہ ڈیزائن کرنے کے لیے"۔ تھیم اس بات پر روشنی ڈالتی ہے کہ کس طرح ڈیجیٹل انوویشن اور اے آئی سیاحت کے مستقبل کو نئی شکل دے سکتے ہیں جبکہ منزلوں کے تجربہ اور انتظام کے طریقے کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

ہندوستان ملک کی متنوع سیاحت، ثقافت اور تجربات کی ملک گیر نمائش کے ذریعے عالمی یوم سیاحت کو منائے گا۔ نئی دہلی میں بھارت منڈپم میں مرکزی جشن کے ایک حصے کے طور پر، مرکزی وزیر برائے سیاحت جناب گجندر سنگھ شیاوٹ کلیدی نئے اقدامات کے سلسلے کی نقاب کشائی کریں گے۔ یہ اقدامات ہندوستان کے سیاحتی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے اور پائیدار اور جامع سیاحت کی ترقی کے مواقع کو بڑھانے کی کوشش کریں گے۔ ان میں نیشنل ڈیجیٹل ٹورازم اسٹیک کا آغاز شامل ہے، ایک کھلا ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اقدام جس کا مقصد سیاحت کی پیشکشوں کو مزید قابل دریافت، قابل رسائی اور قابل اعتماد بنانا ہے، اور دیکھو اپنا دیش 2.0، سیاحت کے لیے تیار، کم معروف مقامات کو فروغ دینے اور سیاحوں کی تعداد میں زیادہ متوازن تقسیم کو فعال کرنے پر مرکوز ہے۔

وزارت انکریڈیبل انڈیا فریم ورک کے تحت منزل کی نمائش، ڈیجیٹل آؤٹ ریچ، تجرباتی اور پائیدار سیاحت، اور زیادہ سے زیادہ کمیونٹی کی شرکت کو سپورٹ کرنے کے لیے صنعت کی سرکردہ تنظیموں کے ساتھ مفاہمت ناموں کے ذریعے اسٹریٹجک شراکت داری بھی کرے گی۔

اس ورژن کو علاقائی طور پر وسعت دیتے ہوئے، تلنگانہ ثقافتی پروگراموں، ورکشاپس، سیاحتی فلموں کی نمائش، کنسرٹس، اور فنکارانہ اسٹالز کی میزبانی کرے گا جس میں کھانے، ہینڈلوم اور دستکاری کی

نمائش ہوگی۔ تلنگانہ اسٹیٹ ٹورازم ایوارڈز ٹریول ایجنٹس، ٹور آپریٹرز، کلاسیفائیڈ ہوٹلوں، ریسٹوراں، آزاد ہوٹلوں اور ٹریول انڈسٹری کے دیگر تسلیم شدہ طبقات کے تعاون کو بھی تسلیم کرے گا۔

دہلی حکومت 26-27 ستمبر کو جمنا کے کنارے سرائے کالے خان کے بانس پارک، بانسیرا میں دو روزہ جشن "رنگ • راس • روح" کے ساتھ منائے گی، جس میں فن، ثقافت، خوراک، تفریح اور تجربات کو اکٹھا کیا جائے گا، جس میں نظامی بھائی کی ایک خصوصی قوالی شام بھی شامل ہے۔

سیاحت کا عالمی دن: سیاحت کو پائیدار ترقی سے جوڑنا

سیاحت کا عالمی دن اقوام متحدہ کی عالمی سیاحتی تنظیم کا ایک اقدام ہے۔ یہ دن 1970 میں اقوام متحدہ کی عالمی سیاحتی تنظیم کے ضوابط کی منظوری کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ پہلی بار 1980 میں منایا جانے والا یہ دن سماجی و اقتصادی ترقی میں سیاحت کے کردار اور پائیدار ترقی کے اہداف کو آگے بڑھانے میں اس کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

بھارت میں سیاحت: سفر سے لے کر معاشی مواقع تک

سیاحت محض ایک مقام سے دوسرے مقام تک کے سفر سے کہیں بڑھ کر ہے۔ یہ لوگوں کو بھارت کی متنوع ثقافتوں، ورثے اور برادریوں سے جوڑتی ہے اور ساتھ ہی کاروبار اور روزگار کے مواقع بھی پیدا کرتی ہے۔ یہ معاشی سرگرمیوں، روزگار اور زرمبادلہ کے حصول میں بھی معاون ثابت ہوتی ہے، جس سے بھارت کی ترقی کے سفر میں سیاحت کا کردار مزید مستحکم ہوتا ہے۔



اس شعبے نے حالیہ برسوں میں نمایاں رفتار پکڑی ہے۔ بھارت کی معیشت میں سیاحت کے شعبے کے کردار کا اندازہ 'ٹورازم سیٹلائٹ اکاؤنٹ' (ٹی ایس اے) کے ذریعے لگایا جاتا ہے۔ ٹی ایس اے ایک سرکاری اکاؤنٹنگ فریم ورک ہے جو سیاحت کے شعبے کے براہ راست اور بالواسطہ معاشی تعاون کی پیمائش کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ وزارت سیاحت کے پیش کردہ تازہ ترین ٹی ایس اے تخمینوں کے مطابق، یہ شعبہ قومی مجموعی ملکی پیداوار (جی ڈی پی) میں 5.22 فیصد حصہ ڈالتا ہے۔ اس شعبے میں

روزگار کی سطح 2019-20 میں 6.94 کروڑ سے بڑھ کر 2023-24 میں 8.46 کروڑ ہو گئی، جو معاش کے ایک ذریعے کے طور پر اس کے بڑھتے ہوئے کردار کی عکاسی کرتی ہے۔

سیاحتی سرگرمیوں میں اضافہ

بھارت میں سیاحوں کی آمد و رفت میں بھی زبردست اضافہ دیکھا گیا ہے۔ ملکی سیاحوں کے دوروں کی تعداد 2021 میں 67.7 کروڑ سے بڑھ کر 2025 میں 428.55 کروڑ تک پہنچ گئی۔ اسی عرصے کے دوران غیر ملکی سیاحوں کے دوروں کی تعداد 0.1 کروڑ سے بڑھ کر 2.53 کروڑ ہو گئی۔

غیر ملکی زرمبادلہ کے حصول میں بھی اس شعبے کا حصہ بڑھا ہے۔ سیاحت سے حاصل ہونے والی غیر ملکی زرمبادلہ کی آمدنی 2021 میں 63,978 کروڑ روپے سے بڑھ کر 2025 میں 2,76,831 کروڑ روپے ہو گئی۔



سیاحت کے تجربے کی نئی تعریف

جسمانی سفر سے ڈیجیٹل تجربات تک

ہمارے سفر کا طریقہ بدل رہا ہے۔ ایک بار، ایک نقشہ اور ایک گائیڈ بک سفر پر جانے کے لیے کافی تھی۔ آج، ایک سمارٹ فون منزل دریافت کرنے، منصوبہ بندی کرنے اور تجربہ کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ کل، مسافر اپنے مطلوبہ سفر کی وضاحت کر سکتے ہیں، اور مصنوعی ذہانت باقی کی منصوبہ بندی میں مدد کر سکتی ہے۔

جیسے جیسے مسافروں کی توقعات تیار ہوتی ہیں، سیاحت کو بھی ترقی کرنی چاہیے۔ سہولت، پرسنلائزیشن، اور بغیر کسی رکاوٹ کے ڈیجیٹل تجربات سفر کا ایک اہم حصہ بن رہے ہیں۔ ہندوستان سفر کو آسان بنا کر، ڈیجیٹل ٹورازم پلیٹ فارم کو مضبوط بنا کر اور ٹکنالوجی اور اے آئی کو استعمال کر کے مسافروں کے ملک کو دریافت کرنے اور اس کا تجربہ کرنے کے طریقے کو تبدیل کر کے جواب دے رہا ہے۔

ای ویزا: سفر کو آسان بنانا

ہندوستان نے 43 ممالک کے شہریوں کے لیے الیکٹرانک ٹریول اتھارٹی کے ساتھ 2014 میں متعارف کرائی گئی ای ویزا سہولت کے ذریعے بین الاقوامی سفر کو مستقل طور پر آسان بنا دیا ہے۔ اس کے بعد یہ سہولت نمایاں طور پر پھیل چکی ہے اور اب یہ 172 ممالک کے شہریوں کے لیے دستیاب ہے۔ 88 بین الاقوامی بندرگاہوں کے ذریعے داخلے کی اجازت ہے، جن میں 37 ہوائی اڈے، 38 بندرگاہیں اور 13 زمینی بندرگاہیں شامل ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہندوستان اب تمام ویزوں کا تقریباً 78 فیصد الیکٹرانک ویزا جاری کرتا ہے۔ ہندوستان بھی تقریباً 95% ای ویزا درخواستوں پر 72 گھنٹوں کے اندر کارروائی کرتا ہے، جس سے بین الاقوامی زائرین کے لیے سفر زیادہ آسان اور قابل رسائی ہوتا ہے۔



ناقابل یقین انڈیا ڈیجیٹل پلیٹ فارم: ڈیجیٹل دنیا میں منزلیں لانا

نئے سرے سے تیار کردہ ناقابل یقین انڈیا ڈیجیٹل پلیٹ فارم ڈیجیٹل سیاحت کو ایک قدم آگے لے جاتا ہے۔ یہ ہندوستان کے ثقافتی، ورثے، مہم جوئی، معدے، تندرستی، فن اور دستکاری، اور دیہی پرکشش مقامات پر ورچوئل تجربات پیش کرتا ہے۔ اس کا اے آئی سے چلنے والا ٹول ریئل ٹائم موسم کی تازہ کاریوں، شہر کی تلاش اور ضروری سفری خدمات جیسی خصوصیات کے ذریعے زائرین کے تجربات کو ذاتی بناتا ہے۔

یہ پلیٹ فارم مسافروں کو آن لائن ٹریول ایجنٹس اور دیگر سیاحتی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ پروازوں، ہوٹلوں، ٹیکسیوں اور بسوں کے ساتھ ساتھ ASI یادگاروں کے ٹکٹوں کی بکنگ کے لیے بھی جوڑتا ہے۔ ندھی کے ساتھ اس کا انضمام رجسٹرڈ ٹور آپریٹرز اور ٹریول ایجنٹس کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے، سفری سفر کے کئی حصوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرتا ہے۔

ندھی+: ڈیجیٹل ٹورازم ایکو سسٹم کی تعمیر

ڈیجیٹل پلیٹ فارم سیاحتی خدمات تک رسائی اور انتظام کرنے کے طریقہ کار کو بھی تبدیل کر رہے ہیں۔ ندھی+، مہمان نوازی کی صنعت کا قومی مربوط ڈیٹا بیس، سیاحتی خدمات فراہم کرنے والوں کی رجسٹریشن، شناخت اور درجہ بندی کے لیے ایک متحد ڈیجیٹل پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔

یہ کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بناتے ہوئے آخر سے آخر تک آن لائن پروسیسنگ، مربوط ادائیگیوں اور شفاف منظوریوں کو قابل بناتا ہے۔ 23 ستمبر 2026 تک، ندھی+ نے 63,740 رہائش یونٹس، 54 کنونشن مراکز، 215 فوڈ بزنس آپریٹرز، 1,450 آن لائن ٹریول ایگریگٹرز اور 15,531 سیاحتی خدمات فراہم کرنے والوں کی فہرست دی ہے۔ یہ پلیٹ فارم ہندوستان کے سیاحت کے شعبے کے لیے زیادہ مربوط ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کی تعمیر میں مدد کر رہا ہے۔



گوگل انڈیا پارٹنرشپ: سیاحت میں آئی کو آگے بڑھانا

شراکت داری کے ذریعے ہندوستان کا ڈیجیٹل سیاحت کا سفر بھی پھیل رہا ہے۔ جون 2026 میں، وزارت سیاحت نے ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز، مصنوعی ذہانت، ڈیٹا سے چلنے والی بصیرت اور صلاحیت کی تعمیر کے ذریعے ہندوستانی سیاحت کے ڈیجیٹل فروغ کو مضبوط بنانے کے لیے گوگل انڈیا کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے تھے۔

یہ تعاون عالمی سفری رجحانات، مسافروں کے رویے اور ڈیجیٹل مشغولیت کے نمونوں پر روشنی ڈالے گا تاکہ ثبوت پر مبنی سیاحت کو فروغ دیا جاسکے۔ اس میں وزارت کے اہلکاروں کے لیے ڈیجیٹل مارکیٹنگ، مہم کی اصلاح، مواد کی تخلیق اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز بشمول آئی کی تربیت بھی شامل ہے۔

بڑے شہروں سے آگے انوویشن

ٹیکنالوجی سیاحت کے کاروباری افراد کے لیے بھی نئے مواقع پیدا کر رہی ہے۔ 17 اپریل 2023 تک، سفر اور سیاحت کے شعبے میں 262 اضلاع میں 1,497 ڈی پی آئی آئی ٹی سے تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس تھے، جس نے تقریباً 13,919 لوگوں کے لیے روزگار پیدا کیا۔ خاص طور پر، 58 فیصد ٹائر II اور ٹائر III شہروں میں مقیم تھے۔

یہ اسٹارٹ اپس ٹریول ٹیکنالوجی، آن لائن بکنگ، ہوم اسٹے، دیہی اور تجرباتی سیاحت، سمارٹ موبلٹی، اور اے آئی سے چلنے والی سفری منصوبہ بندی پر کام کر رہے ہیں۔ قابل ذکر اقدامات میں ہائی وے ڈیلائٹ شامل ہے، جس نے ڈیجیٹل طور پر منسلک ہائی وے سہولیات کا نیٹ ورک بنایا ہے۔ ویلو ٹیل، جو ہوم اسٹے اور کمیونٹی پر مبنی تجربات کے ذریعے دیہی سیاحت کو فروغ دیتا ہے۔ اور اڑ چلو، جو ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور 70 سے زیادہ بکنگ دفاتر کے نیٹ ورک کے ذریعے 2.8 ملین سے زیادہ دفاعی اہلکاروں، سابق فوجیوں، اور ان کے زیر کفالت افراد کو ٹیکنالوجی سے چلنے والی سفری خدمات فراہم کرتا ہے۔

کثیر لسانی ٹورسٹ ہیلپ لائن: چوبیس گھنٹے سپورٹ

وزارت سیاحت ملکی اور بین الاقوامی زائرین کی مدد کے لیے 24x7 ٹول فری کثیر لسانی ٹورسٹ ہیلپ لائن فراہم کرتی ہے۔ 1800111363 یا مختصر کوڈ 1363 پر دستیاب، یہ سروس 12 بین الاقوامی زبانوں میں سفری معلومات فراہم کرتی ہے، جن میں عربی، فرانسیسی، جرمن، اطالوی، جاپانی، کورین، چینی، پرتگالی، روسی اور ہسپانوی شامل ہیں۔ یہ مصیبت کے وقت سیاحوں کی مدد کرتا ہے اور ضرورت پڑنے پر متعلقہ حکام کو خبردار کرتا ہے۔

ہندوستان کا متنوع سیاحتی منظر

ہندوستان کی سیاحت کی طاقت اس کے تنوع میں پنہاں ہے۔ مذہبی زیارت اور ثقافتی ورثے سے لے کر تندرستی (ویلنیس)، جنگلی حیات، دیہی تجربات اور کاروباری تقریبات تک، سیاحت کا ہر شعبہ سفر کرنے کی ایک منفرد وجہ فراہم کرتا ہے۔ یہ تنوع ملک بھر میں سیاحتی مقامات، مقامی برادریوں اور سیاحت سے وابستہ کاروباروں کے لیے بھی مواقع پیدا کرتا ہے۔

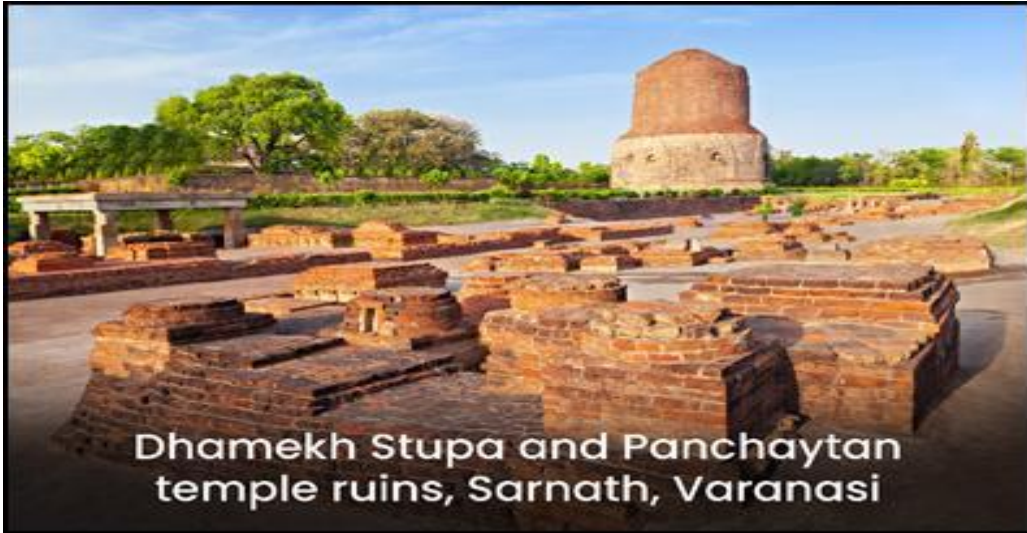
روحانی اور مذہبی سیاحت

بھارت دنیا کے اہم ترین مذہبی اور روحانی مقامات کا مرکز ہے جن کا تعلق ہندو مت، بدھ مت، جین مت اور سکھ مت سے ہے۔ ایودھیا، کاشی، بودھ گیا، امرتسر، تروپتی اور پوری جیسے مقامات پورے بھارت اور بیرون ملک سے آنے والے زائرین اور سیاحوں کو اپنی جانب راغب کرتے ہیں۔ 'پرشد' (پی آر اے ایس ایچ اے ڈی) اور 'سودیش درشن' جیسے حکومتی اقدامات مذہبی مقامات پر بنیادی ڈھانچے اور سیاحوں کے لیے سہولیات کی ترقی میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔



بدھسٹ سرکٹس اور ثقافتی روابط

ہندوستان کا بدھ مت کا ورثہ اسے ایشیا بھر کی کمیونٹیز اور مسافروں سے جوڑتا ہے۔ بہار میں بودھ گیا، اتر پردیش میں سارناتھ اور کشی نگر، بدھ کی زندگی سے وابستہ دیگر مقامات کے ساتھ، ہندوستان کے بدھ سیاحتی منظر نامے کا ایک اہم حصہ ہیں۔ یہ منزلیں بدھ مت کی وسیع دنیا کے ساتھ ملک کے گہرے تاریخی اور تہذیبی روابط کو بھی اجاگر کرتی ہیں۔



ثقافتی ورثے اور سیاحت

بھارت کا ثقافتی ورثہ اس کے قلعوں، محلات، مندروں، آثارِ قدیمہ کے مقامات، عجائب گھروں اور تاریخی شہروں میں جھلکتا ہے۔ اس کی ثقافتی کشش محض تاریخی یادگاروں تک محدود نہیں؛ بلکہ کلاسیکی رقص و موسیقی، تہوار، دستکاری اور علاقائی پکوان سیاحوں کو ان روایات کا تجربہ کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں جو نسل در نسل پھل پھول رہی ہیں۔



تندرستی، یوگا اور طبی سیاحت

یوگا، آیور وید اور دیگر روایتی نظام طب کی ہندوستان کی دیرینہ روایات ملک کو صحت مندانہ سیاحت میں ایک مخصوص مقام دیتی ہیں۔ یہ روایات جدید صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات اور طبی خدمات کی تکمیل کرتی ہیں۔ ایک ساتھ، وہ صحت مندی، احتیاطی نگہداشت اور طبی علاج کی تلاش میں آنے والوں کے لیے مواقع پیدا کرتے ہیں۔

ایکو ٹورازم اور وائلڈ لائف ٹورازم

ہندوستان کے متنوع مناظر وائلڈ لائف سفاری اور پرندوں کو دیکھنے سے لے کر ٹریکنگ اور نیچر ٹریلز تک کے تجربات پیش کرتے ہیں۔ قومی پارکس، شیروں کے ذخائر، گیلی زمینیں، مینگرووز، جنگلات اور ہمالیہ کے مناظر تحفظ کی حمایت کرتے ہوئے فطرت کا تجربہ کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ ذمہ دار سیاحت ان مقامات کے آس پاس کی کمیونٹیز کے لیے روزی روٹی کے مواقع بھی پیدا کر سکتی ہے۔



دیہی، ہوم اسٹے اور کمیونٹی پر مبنی سیاحت

سیاحت سیاحوں کو روایتی مقامات سے آگے کی دنیا سے روشناس کروا رہی ہے۔ ہوم اسٹے (مقامی گھروں میں قیام)، دیہی زندگی کے تجربات، مقامی پکوان، دستکاری، زراعت اور کمیونٹی کی زیر قیادت سرگرمیاں مقامی طرز زندگی سے گہرا تعلق قائم کرنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں دیہی گھرانوں، دستکاروں اور مقامی کاروباروں کے لیے آمدنی کے اضافی مواقع بھی پیدا کر سکتی ہیں۔ وزارت سیاحت نے دیہی اور قبائلی علاقوں میں ہوم اسٹے کی سہولیات کو فروغ دینے اور ان کی معاونت کے لیے بھی اقدامات متعارف کرائے ہیں۔



ساحلی، کروڑ اور تجرباتی سیاحت

بھارت کے ساحلی اور اندرون ملک آبی راستے سیاحت کے لیے نئے امکانات پیدا کر رہے ہیں۔ سمندری کروڑ کے مسافروں کی تعداد 2014-15 میں 1.08 لاکھ سے بڑھ کر 2025-26 میں 4.62 لاکھ ہو گئی ہے، جو کہ 328 فیصد اضافہ ظاہر کرتی ہے۔ وشاکھاپٹنم، ممبئی اور چنئی میں بین الاقوامی کروڑ ٹرمینلز کو جدید بنایا گیا ہے اور انہیں فعال کر دیا گیا ہے۔ پڈوچیری کی شمولیت کے ساتھ 'ایسٹ کوسٹ کروڑ سرکٹ' (مشرقی ساحلی کروڑ سرکٹ) کو بھی وسعت دی گئی ہے۔

ٹیکنالوجی کروڑ کے تجربے کو مزید بہتر بنا رہی ہے۔ کیو آر پر مبنی امیگریشن کلیئرنس کے نظام نے فی مسافر امیگریشن کلیئرنس کے وقت کو کم کر کے تقریباً 30 سیکنڈ کر دیا ہے۔ ڈیجیٹل کسٹم طریقہ کار اور 'ای-گروپ وزٹ ویزا' بھی بین الاقوامی کروڑ گروپوں کے لیے آسان داخلے میں مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔

لائٹ ہاؤس (روشنی گھر) سیاحت

لائٹ ہاؤسز طویل عرصے سے سمندری نیویگیشن (راستہ تلاش کرنے) میں معاون رہے ہیں اور محفوظ و موثر سمندری سفر کو یقینی بناتے ہیں۔ آج، انہیں سیاحت کے منفرد مقامات کے طور پر بھی تیار کیا جا رہا ہے۔ 'میرین ایڈز ٹو نیویگیشن ایکٹ، 2021' کے سیکشن 23 کے تحت، حکومت بھارت کے سمندری ورثے کو محفوظ رکھتے ہوئے تعلیمی، ثقافتی اور سیاحتی مقاصد کے لیے لائٹ ہاؤسز کے استعمال کو فروغ دے رہی ہے۔

چنئی، مہابلی پورم، الاپوزا، کننور، مٹوم، دوارکا اور گوپ ناتھ میں قائم لائٹ ہاؤس میوزیم، لائٹ ہاؤس ٹیکنالوجی کے ارتقاء اور بھارت کی سمندری تاریخ کی عکاسی کرتے ہیں۔ ملک بھر میں 75 لائٹ ہاؤسز پر سیاحتی سہولیات تیار کی گئی ہیں، جس سے ان کی تاریخی اور تعمیراتی اہمیت کو محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ انہیں سیاحوں کے لیے کھولنے میں بھی مدد ملی ہے۔

(مائن) سیاحت: بھارت کے کاروباری تقریبات کے نظام کو تشکیل دینا

میٹنگز، ترغیبی دورے کانفرنسیں اور نمائشیں—یعنی مائن (مائن) سیاحت—بھارت کی سیاحتی حکمت عملی کا ایک اہم حصہ ہے۔ وزارت سیاحت نے اس شعبے کی ترقی میں معاونت کے لیے مائن انڈسٹری کے واسطے ایک قومی حکمت عملی اور روڈ میپ تیار کیا ہے۔ بھارت دہلی میں 'بھارت منڈیم' اور 'یشو بھومی' نیز ممبئی میں 'جیو ورلڈ سینٹر' جیسے بڑے مقامات کے ذریعے اپنے مائن انفراسٹرکچر کو مضبوط کر رہا ہے۔ حکومت نے کم از کم 10 بھارتی شہروں، خاص طور پر جنوبی بھارت میں، عالمی مائن مقامات کے طور پر ترقی دینے کے امکانات کی بھی نشاندہی کی ہے۔ عالمی مائن (ملاقاتیں، ترغیبی دورے، کانفرنسیں اور نمائشیں) انڈسٹری کے 2030 تک 870 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 1.4 ٹریلین امریکی ڈالر سے تجاوز کرنے کی توقع ہے۔ عالمی مارکیٹ میں 5 فیصد حصے داری کے ساتھ، بھارت اس پھیلتی ہوئی مارکیٹ سے فائدہ اٹھانے کے لیے بہترین پوزیشن میں ہے۔

برکس: سیاحت کے شعبے میں تعاون کا فروغ

2026 میں بھارت کی برکس (برکس) صدارت نے سیاحت کے شعبے میں تعاون کو بین الاقوامی ایجنڈے کا حصہ بنایا۔ اگست 2026 میں جے پور میں منعقدہ برکس وزرائے سیاحت کا اجلاس 'جے پور اعلامیہ' کی منظوری کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ یہ اعلامیہ چار ترجیحات پر مرکوز ہے: مصنوعی ذہانت اور سیاحت، پائیدار اور ذمہ دارانہ سیاحت، سیاحت کے شعبے میں مہارتوں کا فروغ اور استعداد کار میں اضافہ، نیز سفر کی آسان سہولیات کے ساتھ سیاحتی تبادلے۔ یہ سیاحتی منصوبہ بندی، سیاحتی مقامات کے انتظام، سیاحوں کی خدمات، کثیر لسانی مواصلات اور سفری سہولیات میں تعاون کی بھی حمایت کرتا ہے۔

جی 20: بھارت کی سیاحتی داستان کو ملک بھر میں اجاگر کرنا

بھارت کی جی 20 صدارت نے روایتی بڑے شہری مراکز سے ہٹ کر دیگر سیاحتی مقامات کی جانب بین الاقوامی توجہ مبذول کرائی۔ 60 شہروں میں 200 سے زائد اجلاس منعقد کیے گئے، جس سے جی 20 تقریبات کے لیے ایک بے مثال جغرافیائی دائرہ کار تشکیل پایا۔

ان اجلاسوں نے بھارت کے ثقافتی ورثے، مقامی دستکاریوں، علاقائی کھانوں اور ثقافتی تجربات کو عالمی سامعین کے سامنے پیش کیا۔ انہوں نے مختلف مقامات پر بڑے بین الاقوامی ایونٹس کی میزبانی کرنے کی ملک کی صلاحیت کا بھی مظاہرہ کیا۔

بنیادی ڈھانچے پر مبنی سیاحتی مقامات کی ترقی

بھارت میں سیاحت کی ترقی اب محض انفرادی سیاحتی مقامات یا پرکشش مقامات کی تعمیر کے بجائے، سیاحتی مقامات کے مربوط ماحولیاتی نظام کی تشکیل پر مرکوز ہے۔ 'سودیش درشن 2.0' کے تحت، وزارت سیاحت ایک ایسے نقطہ نظر پر عمل پیرا ہے جو سیاحتی مقامات اور سیاحوں پر مرکوز ہے اور جس کا محور پائیدار و ذمہ دارانہ سیاحت، سیاحتی تجربات اور سہولیات کی فراہمی ہے۔

سال 2026-27 سے 2035-36 کے لیے 'ترمیم شدہ اژان اسکیم' کے تحت 28,840 کروڑ روپے کے بجٹ کی منظوری دی گئی ہے، جس کے منصوبوں میں 100 ہوائی اڈوں اور 200 جدید ہیلی ہیڈز کی تعمیر شامل ہے۔ ان اقدامات کا مقصد سیاحتی مقامات تک علاقائی اور 'آخری مرحلے' کی رسائی کو بہتر بنانا ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں سہولیات کا فقدان ہے۔

مجموعی طور پر، یہ کوششیں ہندوستان کے سیاحتی نقشے کو وسعت دے رہی ہیں۔ یہ مزید مقامات کو آپس میں جوڑ رہی ہیں، نئے تجربات تخلیق کر رہی ہیں اور ملک بھر کی مقامی آبادیوں تک سیاحت کو قریب لا رہی ہیں۔

سیاحت کو فروغ دینے کے لیے حکومتی اقدامات

سودیش درشن اسکیم

'سودیش درشن' کا آغاز وزارت سیاحت نے 2014-15 میں ملک بھر میں مخصوص موضوعات (تھیمز) پر مبنی سیاحتی سرکٹس (سیاحتی راستوں/خطوں) کو فروغ دینے کے لیے کیا تھا۔ اس اسکیم کے تحت، وزارت نے 15 موضوعاتی سیاحتی سرکٹس میں 5,295.24 کروڑ روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کے ساتھ 76 منصوبوں کی منظوری دی ہے۔ ان میں سے 75 منصوبے عملی طور پر مکمل ہو چکے ہیں۔ اس پروگرام کے ذریعے بدھ مت، ساحلی، صحرائی، ایکو (ماحولیاتی)، ہمالیائی، شمال مشرقی، رامائن، دیہی، روحانی، قبائلی اور دیگر موضوعاتی سرکٹس میں بنیادی ڈھانچہ تیار کیا گیا ہے۔

اس پیش رفت کو آگے بڑھاتے ہوئے، 'سودیش درشن 2.0' سیاحتی مقامات پر مرکوز نقطہ نظر اپناتا ہے اور پائیدار و تجربے پر مبنی سیاحت پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ بہتر منصوبہ بندی، بنیادی ڈھانچے اور سیاحوں کے تجربے کے ذریعے مقامات کی ترقی کے لیے 2,207.08 کروڑ روپے مالیت کے 53 منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے۔

چیلنج بیسڈ ڈیسٹینیشن ڈیولپمنٹ

'چیلنج بیسڈ ڈیسٹینیشن ڈیولپمنٹ' کا اقدام 'سودیش درشن 2.0' کی ایک ذیلی اسکیم ہے۔ یہ سیاحتی مقامات کی ہمہ جہت ترقی، سیاحوں کے تجربات کو بہتر بنانے اور پائیدار و ذمہ دارانہ سیاحت کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

اب تک، سیاحت کے وسیع امکانات کے حامل مقامات کے لیے 687.99 کروڑ روپے مالیت کے 37 منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے، جن میں روحانی اور ایکو ٹورازم (ماحولیاتی سیاحت) کے زمرے شامل ہیں۔

پراشاد (پی آر اے ایس ایچ اے ڈی) اسکیم

'پلگرمیج ریجووینیشن اینڈ اسپرچوئل ہیریٹیج آگمینٹیشن ٹرائیو' (پی آر اے ایس ایچ اے ڈی - پراشاد) کا آغاز 2014-2015 میں مخصوص زیارت گاہوں اور ثقافتی ورثے کے حامل مقامات پر سیاحتی بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کے لیے کیا گیا تھا۔ یہ اسکیم ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ان مقامات کی مربوط ترقی کے لیے مالی امداد فراہم کرتی ہے، جس میں سیاحوں کی سہولیات، رسائی، صفائی، تحفظ اور مقامی روزگار پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔

اسکیم کے آغاز کے بعد سے، وزارت سیاحت نے 'پراشاد' کے تحت 1,726.18 کروڑ روپے مالیت کے 54 منصوبوں کی منظوری دی ہے۔ اس اسکیم نے سیاحوں کے تجربے، پائیداری اور زیارت گاہوں پر تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے سیاحتی سہولت مراکز، ساؤنڈ اینڈ لائٹ شوز، پارکنگ کی سہولیات، گھاٹ، ٹھوس فضلے کے انتظام کے نظام، سولر پینلز اور سی سی ٹی وی کی تنصیب جیسے اقدامات میں معاونت کی ہے۔

سیاحت کے لیے ایس اے ایس سی سی آئی اسکیم، سیاحتی مقامات کو عالمی معیار کے مطابق ترقی دینے میں معاونت کرتی ہے۔ اس کی توجہ سیاحت کے بہتر بنیادی ڈھانچے، رابطوں اور سیاحوں کے لیے سہولیات کی فراہمی پر مرکوز ہے۔ یہ اسکیم روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مقامی معاشی ترقی کو فروغ دینے کا بھی مقصد رکھتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت 23 ریاستوں میں 40 منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے۔ مالی سال 2024-25 میں اس اسکیم کے لیے 3,295.76 کروڑ روپے مختص کیے گئے، جس میں مرکزی حکومت کی جانب سے 100 فیصد فنڈنگ فراہم کی گئی۔

مالی سال 2025-26 کے لیے، ترمیم شدہ رہنما خطوط ان اہل ریاستوں کو 'حصہ دوم' (حصہ II) کے تحت سیاحتی منصوبوں کے لیے 250 کروڑ روپے تک کی رقم حاصل کرنے کی اجازت دیتے ہیں جنہوں نے ایس اے ایس سی سی آئی 2024-25 کے 'حصہ سوم' (حصہ III) کے تحت فنڈز حاصل نہیں کیے تھے۔ ان دفعات کے تحت، ناگالینڈ، میزورم اور ہماچل پردیش کو سیاحتی منصوبوں کے لیے فی کس 250 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی اور جاری کیے گئے۔

سیاحت کے شعبے سے وابستہ افراد میں سرمایہ کاری

سیاحوں کی خدمت کرنے والے افراد کی مہارتوں میں سرمایہ کاری سے ہندوستان کا سیاحتی شعبہ مضبوط ہوتا ہے۔ 'سروس فراہم کرنے والوں کی صلاحیت سازی' کے تحت، وزارت سیاحت مہارتوں کی فراہمی، مہارتوں میں اضافے اور نئی مہارتیں سکھانے کے لیے مختصر مدت کی تربیت فراہم کرتی ہے۔

اس میں مقامی برادریاں، قبائلی علاقے اور پسماندہ پس منظر سے تعلق رکھنے والے نوجوان شامل ہیں۔ اس اسکیم کے تحت 'ہنر سے روزگار تک' پروگرام بھی نافذ کیا جاتا ہے۔



ٹریننگ سرکاری اور پینل میں شامل نجی اداروں کے ذریعے دی جاتی ہے، بشمول ہوٹل مینجمنٹ کے ادارے، فوڈ کرافٹ انسٹی ٹیوٹ اور انڈین گولڈن انسٹی ٹیوٹ۔ 2025 میں کوالٹی کونسل آف انڈیا کے جائزے سے پتہ چلا کہ سی بی ایس پی نے 1.68 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو تربیت دی اور مالی سال 2020-21 اور مالی سال 2024-25 کے درمیان 36,000 سے زیادہ کو رکھا۔

2024 میں شروع کی گئی پریتن دوست/پریاتن دیدی پہل، مہمان نوازی، صفائی، حفاظت، اور پائیداری میں مقامی خدمات فراہم کرنے والوں کو تربیت دیتی ہے۔ تقریباً 4,382 امیدواروں کو تربیت دی گئی ہے۔ ٹریننگ میں ٹیکسی اور آٹو ڈرائیور، ٹرانسپورٹ کا عملہ، ہوٹل اور ریسٹورنٹ ورکرز، ہوم اسٹے کے مالکان، گائیڈز، پولیس اہلکار، اسٹریٹ فروش، دکاندار، اور طلباء شامل ہیں۔ خواتین اور پسماندہ کمیونٹیز بھی شامل ہیں۔

وزارت سی بی ایس پی کے نصاب پر بھی نظر ثانی کر رہی ہے اور صنعت کی ضروریات کی بنیاد پر سیاحتی مقامات کو شامل کر رہی ہے۔ ہوٹل مینجمنٹ کے 21 سینٹرل انسٹی ٹیوٹ اور آٹھ سرکردہ مہمان نوازی گروپوں کے ساتھ شراکت پیشہ ورانہ تربیت کو مزید تقویت دیتی ہے۔

اگلی منزل ڈیجیٹل ہے۔ سیاحت کا مستقبل صرف ٹیکنالوجی کے ذریعے تشکیل نہیں دیا جائے گا، بلکہ سفر کو زیادہ ذاتی بنانے، منزلوں کو زیادہ پائیدار بنانے، کاروباروں کو زیادہ مسابقتی اور سیاحت کو زیادہ جامع بنانے کے لیے اسے کس حد تک مؤثر طریقے سے استعمال کیا جائے گا۔ ورلڈ ٹورازم ڈے 2026 کا تہیم اس بدلنے ہوئے منظر نامے کی عکاسی کرتا ہے، جہاں ٹیکنالوجی، ڈیٹا اور مصنوعی ذہانت سیاحت کے تجربے کے لیے لازم و ملزوم ہو رہی ہے۔

ہندوستان کے پھیلتے ہوئے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، اے آئی سے چلنے والی خدمات، منزل کی ترقی، کنیکٹیویٹی اور ہنر سازی کی کوششیں زیادہ ہموار اور مربوط سیاحتی ماحولیاتی نظام بنانے میں مدد کر رہی ہیں۔ جیسا کہ ہندوستان اس سیاحتی فن تعمیر کو مضبوط کرتا جا رہا ہے، اگلی منزل نہ صرف ڈیجیٹل ہے، بلکہ جامع، پائیدار، لوگوں پر مرکوز اور عالمی معیار کی بھی ہے۔

حوالہ جات:

وزارت سیاحت:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2238965®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/newsite/archiveContent.aspx?lang=2®=48&relid=290678&>

https://sansad.in/getFile/annex/271/AU1415_IsY7tu.pdf?source=pqars

<https://nidhi.tourism.gov.in/home/>

https://sansad.in/getFile/annex/271/AU630_f8JTnR.pdf?source=pqars

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2292601®=48&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2171731®=48&lang=2>

https://sansad.in/getFile/lsapps/loksabhaquestions/annex/188/AU3612_CschGg.pdf?source=lsapps

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2299072®=1&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2113287®=3&lang=2>

<https://www.incredibleindia.gov.in/en/festivals-and-events/telangana/world-tourism-day>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2297248®=48&lang=2>

https://sansad.in/getFile/lsapps/loksabhaquestions/annex/188/AU3233_R4EsOl.pdf?source=lsapps

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2302067®=3&lang=1>

بھارتی سفارتخانہ:

<https://www.eoidjibouti.gov.in/page/tourist-helpline-by-india/>

وزارت داخلہ:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2297227®=48&lang=2>

وزارت شہری ہوا بازی :

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2245099&lang=1®=1&utm>

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AS76_zHwlr.pdf?source=pqals&utm

<https://www.pib.gov.in/newsite/erelcontent.aspx?lang=2®=48&relid=295100&utm>

دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی:

https://x.com/official_dda/status/2101267875516363224

عالمی بینک:

<https://www.worldbank.org/ext/en/topic/tourism>

اقوام متحدہ کی سیاحت:

<https://www.untourism.int/world-tourism-day-2026>

https://pre-webunwto.s3.eu-west-1.amazonaws.com/s3fs-public/2026-07/WT2026_Concept%20Note_EN.pdf?VersionId=pTOzM9q85HxXgEa8r8K1EC3EzEU0g4SB

پی آئی بی گراؤنڈر:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2171731®=48&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2292601®=48&lang=2>

[Click here to see pdf](#)

پی آئی بی ریسرچ:

.....

ش ح - ال - ع ر

UR-4149